سوال

(715) دوسری شوہر کی بیٹیاں پہلے سے پردہ کریں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی، اس سے اس کی کئی بیٹیاں ہیں۔ پھر ان میں طلاق ہوگئی تو اس عورت سے ایک دوسرے آدمی نے شادی کر لی، اس سے بھی اس کی کئی بیٹیاں ہیں۔ تو کیا دوسرے شوہر کی بیٹیاں پہلے شوہر سے پردہ کریں یا نہیں؟ اور اگر وہ اس سے پردہ کریں تو کیا وہ ان سے شادی کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب ایک آدمی نے کسی عورت سے شادی کر لی ہو اور پھر ان میں مقاربت بھی ہوگئی ہو، تو اب اس کے لیے ہمیشہ کے لیے حرام ہے کہ اس کی بیٹیوں سے، یا اس کی اولاد کی بیٹیوں سے نکاح کرے۔ خواہ یہ بیٹیاں اس کے سابقہ شوہر سے ہوں یا بعد والے کسی شوہر سے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

حُرِمَت عَلَيكُم أُمَّهـٰتُكُم وَبَنا تُكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم وَعَمّـٰتُكُم وَخـٰلـٰتُكُم وَبَناتُ الأَخِ وَبَناتُ الأُختِ وَأُمَّهـٰتُكُمُ الّـٰتى أَر‌ضَعنَكُم وَأَخَو‌ٰتُكُم مِنَ الرَّضـٰعَةِ وَأُمَّهـٰتُ نِسائِكُم وَرَ‌بـٰئِبُكُمُ الّـٰتى فى حُجورِ‌كُم مِن نِسائِكُمُ الّـٰتى دَخَلتُم بِهِنَّ ... ٢٣ ... سورة النساء

''حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں اور تمہاری پالی ہوئی لڑکیاں، جو تمہاری گود میں تمہاری ان عورتوں سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو، پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو۔''

ربیبہ بیوی کی بیٹی کو کہتے ہیں اور یہ آدمی اپنی اس بیوی کی بیٹیوں کے لیے محرم بن جاتا ہے جس سے اس کی مقاربت ہو چکی ہو۔ اور وہ لڑکیاں اس آدمی سے (یعنی اپنی والدہ کے شوہر سے) پردہ نہیں کریں گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر511

محدث فتویٰ